افکار وتاثرات: جناب اشرف علی مروت، ڈپٹی کمشنر انکم ٹیکس ایبٹ آباد، رفیق ماہنامہ ''الحق''

اس کے مرقد پر صدا اللہ کی رحمت ہو: موت یقینی ہے جس کو مشرک، کافر، مجوسی یہود و نصاریٰ سارے مانتے ہیں یہ قانون الٰہی ہے کہ جو زندہ دنیا میں آتا ہے موت کا پیالہ بہرحال اسے پینا ہوگا میری اہلیہ مرحومہ ام اسامہ زین العابدین حافظ فرحان علی حافظ محمد احتشام الحق کی والدہ محترمہ بھی ۳/اکتوبر ۲۰۱۴ء بمطابق ۹/ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ بروز جمعۃ المبارک اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئی اور ہمیں چھوڑ کر داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ مغفورہ صوم وصلوۃ کی پابند علماء کرام کی خدمت گزار اور نہایت عابدہ خاتون تھی صرف مرض کے دوران جب تکلیف زیادہ ہوئی تہجد کبھی قضا نہیں کی مجھے اور بچوں کو صبح سویرے اذان کے بعد جگا دیتی اور تاکید کرتی کہ نماز باجماعت ادا کرے فضول باتوں سے ہمیشہ گریز کرتی تسبیح ہر وقت ہاتھ میں موجود ہوتی مرحومہ مغفورہ کو رمضان المبارک میں بدہضمی اور دیگر معمولی تکلیف تھی رمضان المبارک کے ہفتہ دس دن کے بعد یرقان ظاہر ہوا جب پوری تحقیق اور ٹسٹ ہوئے تو پتہ چلا کہ گال بلڈ میں رسولی ہے اور اس رسولی نے جگر کو شدید متاثر کیا ہے جس کی وجہ سے اس کا نظام ہاضمہ اور دوسرا سسٹم مکمل طور پر مفلوج ہو جائے گا خیبر شیر پاؤ ہسپتال پشاور میں بیاپسی کے بعد اسکی صحت مزید بگڑنے لگی۔

دراصل ڈاکٹر یہ بتانے سے گریزاں تھے کہ اسکو جگر کا کینسر ہے شفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں ماہر جگر کی پوری ٹیم نے دن رات ایک کر کے اسکے جگر کو بچانے کی کوششیں کی۔ لیکن موت کے خونخوار پنجے سے نہ بچا سکے مرحومہ مغفورہ نے موت سے قبل مجھے کلمہ شہادت پڑھنے کا کہا اور دو دفعہ کلمہ شہادت دہرا کر اس فانی جہاں سے ابدی جہاں کوچ کر گئی اسکو لکی مروت کے آبائی قبرستان میں اگلے دن دفنایا گیا اسکے بیٹے حافظ فرحان علی کا بیان ہے کہ جوں ہی اسکو لحد قبر میں رکھا گیا اس کا چہرہ خود بخود قبلہ کی طرف مڑ گیا سبحان اللہ۔

جناب عبدالقیوم حقانی بانی جامعہ ابو ہریرہؓ کا میں ذاتی طور پر مشکور ہوں جس نے نہ صرف اجتماعی دعاؤں کا اہتمام فرمایا بلکہ دوران بیماری قرآن پاک کے کافی ختم قرآن کر کے ایصال ثواب مرحومہ مغفورہ کو پہنچایا منافی مبشرات مزید گاؤں میں ہماری ایک چھوٹی بھتیجی دینی علوم حاصل کر رہی ہے، مرحومہ کے فوتگی کے دو دن کے بعد اس نے بتایا کہ چچی مرحومہ کو میں نے خواب میں سفید خوبصورت کپڑے پہنے اور سرخ کھیتوں میں بیٹھے دیکھا کہہ رہی ہے کہ اللہ پاک نے میرے ساتھ تو مہربانی فرمائی ہے آپ لوگ نہ روئیں میرے پیچھے ختم قرآن اور دعا کریں میں خوش ہوں۔ فوتگی سے قبل اس سیاہ کار نے خواب میں والدہ مرحومہ کو دیکھا وہ بتا رہی ہے اس نئے ملک کیلئے اللہ پاک نے شیشہ کا خوبصورت گھر ان کو دینی خدمت کی بناء پر تیار کیا ہوا ہے ہمارے سارے خاندان کے دل غمگین ہیں حقیقت یہ ہے کہ ایسے منافی مبشرات سنکر دل باغ باغ ہوتا ہے اور ایسی دعا دل سے نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد پر ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے آمین اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔